SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبرVمجریہ2012

SINDH ORDINANCE NO.V OF 2012

سندھ انسانی اعضاءاور ٹشوز کی پیوندکاری، آرڈیننس 2012

THE SINDH TRANSPLANTION OF HUMAN ORGANS AND TISSUES ORDINANCE, 2012

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

2. تعریف

Definitions

3. ایک زندہ شخص کی طرف سے عضویا ٹشوز کا عطیہ

Donation of organ of tissue by a living person.

4. موت کے بعد انسانی اعضاء یا ٹشوز کا عطیہ

Donation of human organs of tissue after death

5. اویلوئیشن کمیٹی

Evaluation Committee

6. پیوندکاری ٹرانسپلانٹ سرجنز اور فزیشنز وغیرہ

Transplantation to be carried out by the team of transplant surgeons and physician, etc.

7. دینے اور حاصل کرنے والے اثرات وغیرہ

Effects etc., to the donor and the recipient.

8. مانیٹرنگ اتھارٹی

Monitoring Authority

9. علاج کے مقصد کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے انسانی اعضاء ہٹانے یا پیوندکاری پر پابندی

Prohibition of removal or transplantation of human organs for nay purpose other than therapeutic purpose.

10. اتھارٹی کے علاوہ انسانی اعضاء نکالنے پر سزا

Punishment for removal of human organ without authority

11. انسانی اعضاء میں کمرشل ڈیلنگز پر سزا

Punishment for commercial dealings in human organ.

12. اس ایکٹ کی کسی دوسری گنجائش کی خلاف ورزی پر سزا

Punishment for contravention of any other provision of this Ordinance.

13. کمپنیز کی طرف سے جرائم

Offences by companies

14. جرم کا ازالہ

Cognizance of offences.

15. حفاظت

Savings

16. اچھی نیت سے لیئے گئے اقدامات کا تحفظ

Protection of actions taken in good faith.

17. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules.

18. رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار

Removal of difficulties.

سندھ آرڈیننس نمبرVمجریہ2012

SINDH ORDINANCE NO.V OF 2012

سندھ انسانی اعضاءاور ٹشوز کی پیوندکاری، آرڈیننس 2012

THE SINDH TRANSPLANTION OF HUMAN ORGANS AND TISSUES ORDINANCE, 2012

[28اگست 2012]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے علاج کے مقاصد کے لیئے انسانی اعضاء اور ٹشوز کو ہٹانے، ذخیرہ کرنے،اور پیوندکاری کے لیئے ضوابط فراہم کیئے جائیں گے۔

جیسا علاج کے مقاصد اور اس سے متعلقہ اور اس سے مشابہت رکھنے والے معاملات کے لیئے انسانی اعضاءاور ٹشوز کو ہٹانے اور ذخیرہ کرنے،اور پیوندکاری کے لیئے ضوابط فراہم کرنا ضروری ہوگیا ہے،

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجود حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے.

اب،اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (ا) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ انسانی اعضاء اور ٹشوز کی پیوندکاری آرڈیننس ،

Short Title and commencement

2012کہاجائے گا۔

تعریف

2. اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک ۔

Definition

(a) "مردہ دماغ" سے مراد ایسا ہی وقت دماغ اور دماغی نسوں کے کام کا ناقابل واپسی نقصان۔

(b) "موت " سے مراد دماغی تنے کا مکمل بند کردینا۔

(c) "ڈونر"سے مراد وہ فرد جو اپنے جسم کا کوئی حصہ، عضو، ٹشوز یا خلیہ عطیہ کرتا ہے۔

(d) اویلوئیشن کمیٹی" سے مراد دفعہ 5 کے تحت مقرر کی گئی کمیٹی۔

(e) "حکومت " سے مراد سندھ حکومت ۔

(f) "انسانی" اعضاء" سے مراد انسانی جسم کا کوئی حصہ، عضو یا ٹشو،

(g) " مانیٹرنگ اتھارٹی " سے مراد انسانی اعضاء یا ٹشوز کی پیوندکاری اور اس سے متعلقہ معاملات کے عمل کی نگرانی کے لیئے دفعہ 8 کے تحت قائم کی گئی اتھارٹی،

(h) "ادائیگی" سے مراد رقم یا رقوم کی قیمت میں ادائیگی پر اس میں ورغلانے یا واپسی کرنے کے لیئے ادائیگی شامل نہیں ہے۔

(i) فراہم کیئے گئے انسانی اعضاء کو ہٹانے، ٹرانسپورٹنگ یا محفوظ بنانے کی قیمت یا

(ii) "بیان کردہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قواعد کے مطابق بیان کیا گیا،

(j) "تسلیم شدہ ادارہ" سے مراد انسانی اعضاء یا ٹشوز کی پیوندکاری میں

آپریٹو سرجری کی مشق کے لیئے میڈیکل ادار یا اسپتال جس کو مانیٹرنگ اتھارٹی کی طرف سے تسلیم کیا جائے گا۔

(k) "تسلیم شد ٹرانسپلانٹ سرجن یا فزیشن" سے مراد افراد کے اعضاء یا ٹشوز کی جانچ، معائنہ اور پیوند کاری کرنے میں خاص مہارت، تجربے کار اور متعلقہ میدان میں تربیت یافتہ سرجن یا فزیشن ہو"اور

(l) "پیوندکاری"سے مراد علاج کے مقاصد کے لیئے کسی زند یا فوت شخص کے کسی انسانی عضو یا ٹشو کی کسی دوسر زند شخص میں پیوندکاری۔

ایا زندہ شخص کی طرف سے عضویا ٹشوز کا عطیہ

Donation of organ of tissue by a living person

(1).3 جب تک کچھ وقتی طور لاگو کسی دوسر قانون کے متضاد نہ ہو، ایا زند ڈونر جو اٹھار برس سے کم نہ ہو اپنی تمام عمر کے دوران اپنے جسم کا کوئی عضو یا ٹشو کسی دوسری جینیاتی یا قانونی طور پر رشتے دار شخص کو عطیہ کرسکتا ہے جس کے ساتھ اس کا خونی رشتہ کا عطیہ علاج کے مقصد کے لیئے ہے اس طریقے سے کیا جائے گا جیسے بیان کیا گیا ہو ری جنریٹو مثلاً اسٹیم سیلز کی صورت میں خون کے رشتے داروں میں کوئی عمر کی حد مقرر نہیں۔

وضاحت :

اس دفعہ کے مقصد کے لیئے اظہار "قریبی رشتے دار" سے مراد والدین ،بیٹا،بیٹی ،بہن ،بھائی یا جس میں شامل ہے شریک حیات بشرطیکہ پیوندکاری رضاکارانہ ، ہمت افزائی کرنا ، اور بناکسی جبریا زبردستی ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ(1) کے تحت واضع کیئے گئے ڈونر کی غیر دستیابی کی صورت میں، اویلوشن کمیٹی خود کو مطمئن کرنے کے بعد ایساعطیہ

رضاکارانہ ہے قریبی خون کے رشتے کے سوا عطیے کی اجازت د□ سکتا ہے۔

موت کے بعد انسانی اعضاء یا ٹشوز کا عطیہ

Donation of human organs of tissue after death

(1).4 کوئی شخص اپنی موت سے پہلے،اس کی طرف سے تحریری طور پر اور متعلقہ اویلوئشن کمیٹی کی طرف تصدیق شد□ اپنا کوئی عضو یا ٹشو پیوندکاری کے لیئے عطیہ کر سکتا ہے، جہاں ایسا کوئی اعلان نہ کیا گیا ہو لیکن ایسا شخص دماغی طور پر مرد□ قرار دیا گیا ہو، یا تو اس کی شریک حیات یا والدین یا اس شخص کی بالغ اولاد مانٹرنگ کمیٹی کی طرف سے تسلیم شد□ کسی میڈیکل ادار□ یا اسپتال میں پیوندکاری کے لیئے کوئی عضو نکالنے کی اجازت د□ سکتا ہے لاوارث دماغی طور پر فوت اسپتال میں داخل مریضو ں کے لیئے چوبیس گھنٹوں کے دوران اس کے رشتے داروں کی تلاش کے بعد اویلوئیشن کمیٹی کے سامنے پیوندکاری کے لیئے پیش کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1)میں بیان کئے گئے ڈونر کی وفات پر،فوتی کا قریبی رشتے دار اویلوئیشن کمیٹی کو فوتی کے متعلق آگا□ کر□ گا اور مختارنامے کے مطابق انسانی عضو یا ٹشو نکلوائے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت عطیہ ایسے طریقے اور اس طریقے سے کیا جائے گا جیسا بیان کیا گیا ہو اور ڈونر کی تمام عمر کے دوران کا کسی بھی وقت دو گواہوں کی موجودگی میں ختم کیا جائے گا۔

اویلوئیشن کمیٹی

Evaluation Committee

(1).5 اس ایکٹ کی شروعات کے بعد جتنا جلدی ہوسکے حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اتنی اویلوئیشن کمیٹیز مقرر کر□ گی جتنی ضروری ہوں جو ایک سرجیکل اسپیشلسٹ ،عصبی سائنس میڈیکل اسپیشلسٹ ، ٹرانسپلانٹ ،اسپیشلسٹ ،نیفرولاجسٹ اور ایک نیوروفزیشن

اور ایک انسٹیوٹ جہاں ہو اور دو مقامی ممتاز افراد ،جو سماجی خدمات کا اچھا ریکارڈ رکھتے ہو ان پر مشتمل ہوگی اویلوئیشن کمیٹی پر تسلیم شدہ میڈیکل ادارہ اور اسپتال کے لیئے قائم کی جائے گی جہاں سالانہ کم از کم پچیس ٹرانسپلانٹ کیئے جائیں گے ۔

(2) اویلویشن کمیٹی

(a) یقینی بنائے گی کہ کوئی بھی عضو یا ٹشو غیر رشتے دار زندہ ڈونرز سے اویلویشن کمیٹی کی پیشگی منظوری کے سوانہیں نکالا جائے گا۔

(b) کسی شخص کی دماغی موت کو طے کرے گی

(c) دماغی موت پر پروٹوکول بنایاجائےگااور اسے استعمال کرتے ہوئے کسی زندہ شخص سے انسانی عضو ہٹانے کی ملکیت طے کرے گی ، اور

(d) انسانی عضویا ٹشوکی پیوندکاری کے مقصد کے لیئے انسانی عضوکے کسی حصےّکو ہٹانا صرف پروفیشنلز کی طرف سے طے کیا جائے گا ، جو فوتی کے جسم سے کوئی بھی انسانی عضو ہٹانے سے پہلے یہ یقین دہانی کرائینگے کہ اویلوئیشن کمیٹی سے تحریری طور پر تصدیق لی گئی ہے کہ فوتگی ہوچکی ہے۔

6. ذیلی دفعہ(1) کے مقصد کے لیئے وہ شخص میڈیکلی اور قانونی طور پر فوت سمجھاجائے گااس وقت جب اویلوئیشن کمیٹی کے خیال میں، قابل قبول میڈیکل معیار کے تحت۔

(a) قدرتی سانس لینے کی غیر موجود گی اور دل کے کام اور زندگی بچانے کی کوشش ان کاموں کو بازیاب کرنے میں ناکام ہوگئی ہوں، یا

(b) اور مشتمل دماغی کاموں کا خاتمہ اور زندگی بچانے یا لگاتار تعاون کی کوشش ایسے قدرتی کام بحال کرنے میں ناکام ہوجائے ۔

پیوند کاری ٹرانسپلانٹ سرجنز اور فزیشنز وغیرہ

Transplantation to be carried out by the team of transplant

surgeons and physician, etc

(3) اس آرڈیننس کی شروعات پر حکومت مانیٹرنگ اتھارٹی کی سفارش پر سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تسلیم شدہ میڈیکل اداروں اور اسپتالوں کی فہرست شائع کرے گی حکومت وقتاً فوقتاً نئی فہرست بنا سکتی ہے۔

(4) کوئی بھی اسپتال یا میڈیکل ادارہ انسانی اعضاء اور ٹشوز کی پیوندکاری جب تک وہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت تسلیم شدہ نہ ہو۔

دینے اور حاصل کرنے والے اثرات وغیرہ

Effects etc., to the donor and the recipient

7.(1) دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیئے گئے ڈونر کے سوا دوسرے ڈونر سے انسانی اعضاء یا ٹشو کی کوئی پیوندکاری مخصوص اوئلویشن میٹی کی پیشگی اجازت کے سوا نہیں کی جائے گی اور فقط ایسے میڈیکل اداروں اور اسپتالوں میں کی جائے گی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت بیان کیئے گئے ہوں، بشرطیکہ پاکستانی شہری کی طرف سے دوسرے ملکوں کے شہریوں کو ایسے عطیئے کی اجازت نہیں ہوگی ۔

(2) کوئی بھی انسانی عضو یا ٹشو کسی زندہ شخص کے جسم میں دفعہ 3 کے مقاصد کے سوا نہیں ہٹایا جائے گا اور تسلیم شدہ میڈیکل ادارے یا اسپتال کی کوئی بھی پیوندکاری ٹیم زندہ ڈونر سے کوئی انسانی عضو یا ٹشو نہیں ہٹائے گی یا پیوندکاری نہیں کرے گی جب تک کی اس ڈونر کو عضو یا ٹشو ہٹانے سے متعلق اثرات، مشکلات اور نقصانات کی وضاحت اور حاصل کرنے والے کو اس کے نتائج سے ترتیوار اس طرح وضاحت نہ کی گئی ہو جیسا بیان کیا گیا ہو۔

مانٹرنگ اتھارٹی

Monitoring Authority

8.(1) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فلیشن کے ذریعے مندرجہ ذیل پر مشتمل مانیٹرنگ اتھارٹی بنائے گی یعنی:

.1	وزیر برائے صحت	چیئرمین
.2	صحت کھاتے کا سیکریٹری	رکن اور اتھارٹی کا سیکریٹری
.3	پولیس سرجن	رکن
.4	سندھ کی پیوندکاری سوسائٹی سے نامزد کیا گیا	رکن
.5	سندھ کی آپتھلمولاجیکل سوسائٹی سے نامزد کیا گیا	رکن
.6	سندھ کی پاکستان میڈیکل اسیوسیئشن سے نامزد کیا گیا۔	رکن
.7	سندھ کی سوسائٹی آف کیسٹروانٹرولاجی کا نامزد کیا گیا	رکن
.8	سرجیکل ٹرانسپلانٹ اسپیشلسٹ	رکن
.9	دوسرا کوئی بہترین میڈیکل اسپیشلسٹ جس کو حکومت نامزد کرے	رکن

.2 اتھارٹی اس طرح ہوگی

(a) پیوندکاری کی نگرانی کرے گی اور تسلیم شدہ میڈیکل اداروں اور اسپتالوں کے لیئے بیان کیئے گئے معیار لاگو کرے گی۔

(b) اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کی خلاف ورزی کے الزامات کی جانچ پڑتال کرے گی اور انکوائری بٹھائے گی۔

(c) پیوندکاری کے معیار کی جانچ کے لیئے تسلیم شدہ میڈیکل اداروں اور اسپتال کی جانچ پڑتال کرے گی ڈونراور وصول کرنے والے کی میڈیکل اداران سے متعلقہ معاملات کا فالواپ لے گی اور زیر تسلیم

اداروں کا وقتاً فوقتاً معائنہ کر□ گی،

(d) معیاری اور نتیجہ خیز پیوندکاری کے مرائز کا تخمینہ لگانے کے لیئےصوبائی رجسٹری اور مقامی نیٹ ورکس قائم کر□ گی اور پیوندکاری کی ترقی کی حوصلہ افزائی کر□ گی ، اور

(e) زندگی بچانے والے مریض کی ضروریات پوری کرنے کے لیئے پیوندکاری کے لیئے موجود انسانی اعضاء کی کمی کے سبب ، مانیٹرنگ اتھارٹی مستقبل میں زینوٹرانسپلائزیشن کے تعاون کو تلاش اور اس کی حوصلہ افزائی پر غور کرنے کے بعد اور جانچ جاری رکھتے ہوئے اور مشق، تحفظ، معیار، فائدے اور اسٹیم سیل کی ایپڈیمالاجی غیرانسانی اعضاءکی پیوندکاری کے لیئے عالمی معلامات جمع کر□ گی۔

(3) مانیٹرنگ اتھارٹی ترجیحی بنیادوں پرمیڈیکل کے شعبے میں ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کرے گی،اور اتھارٹی کا روزمرہ کا کاروبار چلانے کے لیئےایسے دوسر□ عملدار مقرر کر□ گی جوان کی طرف سے طے کیئے جائیں گے جن کے لیئے حکومت ان کو موزوں سالانہ گرانٹ فراہم کر□ گی ۔

(4) حکومت مانیٹرنگ اتھارٹی سے مشاورت کے بعد فنڈ قائم کر□ گی جو حکومت کی طرف سے گرانٹس اور این جی اوز، انسانی دوست اور دوسر□ افراد کی طرف سے پیوندکاری یا ناقص مریضوں بشمول پیوندکاری کے بعد دیکھ بھال اور اودیات کے لیئے امداد پر مشتمل ہوگا۔

(5) رضاکارانہ ڈونرز کا پول اورامکانی وصول کنندگان کی رجسٹری کو اس طرح قائم کیا اور چلایاجائے گاجیسابیان کیا گیاہو۔

علاج کے مقصد کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے انسانی اعضاء ہٹانے یا پیوند کاری پر پابندی

Prohibition of removal or transplantation of human organs for nay purpose other than therapeutic purpose

9. کوئی بھی ڈونر یا کوئی انسانی عضو ہٹانے کے لیئے اتھارٹی دیئے گئے شخص کے علاج کے مقاصد کے سوا کسی دوسر□ مقاصد کے لیئے کسی انسانی عضو ہٹانے کے لیئے اجازت نہیں د□ گا۔

اتھارٹی کے علاوہ انسانی اعضاء نکالنے پر سزا

Punishment for removal of human organ without authority

10.(1) جو کوئی بھی کسی تسلیم شد□ میڈیکل ادار□ یا اسپتال میں خدمات فراہم کرتا ہے اور و□ جو پیوندکاری کے مقاصد کے لیئے کسی بھی طریقے سے بغیراجازت کوئی انسانی عضو ہٹانے میں حصہ لیتاہے ،مدد کرتا ہے اسے قید کی سزادی جائے گی جودس برس تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو ایک ملین روپے تک بڑھ سکتاہے۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ(1) کے تحت زیرالزام کوئی شخص رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر ہے،اس کا نام پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کاونسل کو مخصوص اقدام لینے پر رپورٹ کیا جائے گا بشمول پہلی دفعہ جرم کرنے پر تین سال کے عرصے کے لیئے مسلسل جرم کرنے پر مشتمل طور پر ان کا نام کاونسل میں رجسٹر میں ہٹانے کے لیئے۔

انسانی اعضاء میں کمرشل

ڈیلنگز پر سزا

Punishment for commercial dealings in human organ

.11 کوئی بھی

(a) کوئی انسانی عضو کی فراہمی کے لیئے یا فراہم کرنے کی پیش کش کے لیئے ادائیگی کرتا ہے یا حاصل کرتا ہے،

(b) کسی انسانی عضو کی فراہمی کے لیئے ادائیگی کے کسی فرد کو تلاش کرتا ہے۔

(c) کسی انسانی عضو کی ادائیگی کے عیوض فراہمی کی پیش کرتا ہے یا ،یا

(d) کسی انسانی عضو کی ادائیگی کے عیوض فراہمی یا فراہمی کی پیش کش کے لیئے انتظام کرنے کی شروعات کرتا ہے یا بات چیت کرتا ہے۔

(i) افرادکے جسم کے انتظام اورضابطے میں حصہّ لیتا ہے ،پھر چاہے وہ معاشرہ ،فرم یا کمیٹی ، جس کی سرگرمیاں مشتمل ہوں یا جس میں شامل ہوں یا شق (d) میں بیان کردہ کچھ انتظامات کی شروعات اور بات چیت ،یا

(ii) کوئی اشتہار چھپواتا ہے یا تقسیم کرتا ہے یا چھپوانے یا تقسیم کرنے کا سبب بنتاہے جو،

(a) افراد کو ادائیگی کے عیوض کو انسانی عضو فراہم کرنےدعوت دیتاہے۔

(b) کوئی انسانی عضوادائیگی عیوض فراہم کرنے کی پیش کش کرتا ہے ،یا

(c) اشارہ د□ کہ اشتہار دینے والاشق (d)میں بیان کئے گئے انتظامات شروع کرانے یا مذاکرات کرانے کا خواہش مند ہے، اس کو قید کی سزادی جائے گی جو دس برس تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو ایک ملئین روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

اس ایکٹ کی کسی دوسری گنجائش کی خلاف ورزی پر سزا

Punishment for

.12 جو بھی اس آرڈیننس کی کسی گنجائش یا بنائے گئے کسی قواعدیا جاری کیئے گئےرجسٹریشن کی کسی شرط کی خلاف ورزی کرتاہے اس سلسلے

contravention of any other provision of this Ordinance

میں اس آرڈیننس میں کوئی علیحدہ سے سزا فراہم نہ کی گئی ہو اسے قید کی سزادی جائے گی جو تین برس تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو تین سو ہزار روپے تک برس بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ ۔

کمپنیز کی طرف سے جرائم

Offences by companies

13. جہاں اس آرڈیننس کے تحت قابل سزا کوئی جرم ایک کمپنی،اس کے چیف ایگزیکٹو یا ڈائریکٹر یا کسی دوسرا شخص، جو جرم ہونے کے وقت انچارج تھااور کمپنی کے کاروبار کے لیئےذمہ دار تھا اس کی طرف سے کیاگیاہو کمپنی بری الزمہ سمجھی جائے گی اور اس کے خلاف کاروائی اور سزادینے کی مستحق ہوگی ۔

بشرطیکہ یہ کہ کمپنی صرف جرمانہ ادا کرنے کی مستحق ہوگی۔

بشرطیکہ مزید برآں کی اس ذیلی دفعہ میں شامل کچھ بھی ایسے کسی شخص کو قابل سزاقرار نہیں دیا جائے گا، اگر وہ یہ ثابت کریں کہ جرم اس کے علم کے بغیر ہواہے یااس نے اس جرم کے ہونے سے روکنے کے لیئے حتی الاامکان کوشش کی ہے۔

وضاحت : اس دفعہ کے مقاصد کے لیئے۔

(a) "کمپنی" سے مراد کوئی باڈی کارپوریٹ اور جس میں شامل ہے ایک فرم یا افراد کی دوسری ایسوسیشن ، اور

(b) "ڈائریکٹر" فرم کے سلسلے میں،سے مراد فرم میں شراکت دار

جرم کاازالہ

Cognizance of

14.(1) "کوڈآف کرمنل"پریسیجر،1898(1898 کے ایکٹ V) کی دفعہ30 کے تحت بااختیار بنائی گئی مجسٹریٹ آف فرسٹ کلاس سے

offences

کم کوئی بھی عدالت ،اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

(2) کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت جرم کاازالہ نہیں کرے گی سوائے تحریر میں شکایت کے۔

(a) مانیٹرنگ اتھارٹی یا اس کے سیکریٹری کے یا

(b) متاثر شخص جس کو پندرہ دن سے کم کا نوٹس دیا گیا ہواس طرح جیسے بیان کیاگیاہومانیٹرنگ اتھارٹی کو بیان کیئے گئے جرم کی شکایت داخل کرنے اس کے ادارے کی۔

(3) جب تک کچھ کوڈآف کرمنل پروسیجر،1898(1898 کے آرڈیننسV)کے متضاد نہ ہواس آرڈیننس کے تحت قابل ضمانت نہیں ہوگی۔

.15 نہ ہی اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق فوت یا زندہ ڈونر کے جسم میں کسی انسانی عضو ہٹانے کے لیئے کچھ سہولتیں دینے کی کوئی اتھارٹی ،نہ ہی ایسی اتھارٹی کی دیکھ بھال کے تحت فوت شخص کے جسم میں سے کسی انسانی عضویا ٹشو کو ہٹانا پاکستان پینل کوڈ (1860 کے ایکٹ XLV) کی دفعہ 297 کے تحت قابل سزا جرم سمجھاجائے گا۔

حفاظت

Savings

(1).16 کسی شخص کے خلاف اچھی نیت سے کیئے گئے کسی عمل یا اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی بھی کیس مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی ۔

اچھی نیت سے لیئے گئے اقدامات کا تحفظ

Protection of actions taken in good faith

(2) کوئی بھی مقدمہ یا دوسری قانونی کاروائی حکومت کے خلاف نہیں کی جائے گی اگر اچھی نیت سے کیئے گئے کچھ عمل یا اس ایکٹ کی

گنجائشوں کے مطابق کرنے کے ارادہ کوئی نقصان ہوا ہو یا ہونے والا ہو۔

17. حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فلیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بناسکتی ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

18. اگر اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آئی ، حکومت رکاوٹ ہٹانے کے مقصد کے لیئے ایسا حکم جاری کرسکتی ہے جو ضروری یا لازمی سمجھے۔

رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار

Removal of difficulties

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔